REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ — یوم پنجشنبہ — یکم شوال ۱۳۷۶ھ — فی پرچہ چار آنے

جلد ۴۶/۱۱ — ۲ ہجرت ۱۳۳۶ ہش — ۲ مئی ۱۹۵۷ء — نمبر ۱۰۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت تاحال ناساز ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

"یارنگ مشن پنڈت نہرو کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ناکام ہوا ہے"

وزیر اعظم سہروردی اور وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون کا تبصرہ

ٹوکیو میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی اور کراچی میں وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون نے مسٹر یارنگ کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کی ہٹ دھرمی نے اقوام متحدہ کے نمائندہ مسٹر یارنگ کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ —— ٹوکیو میں وزیر اعظم سہروردی نے کہا۔ مسٹر یارنگ کی ناکامی پنڈت نہرو کی ہٹ دھرمی کا نتیجہ ہے۔ اور اس ہٹ دھرمی کے پیش نظر مجھے یہی توقع تھی کہ مسٹر یارنگ کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔

مسٹر سہروردی نے کہا بھارت سے براہ راست بات چیت ناکام ہو چکی ہے بھارت نے ثالثی کی تجویز بھی مسترد کر دی ہے۔ اب حفاظتی کونسل کو اگلا قدم اٹھانا ہوگا۔

وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون نے یارنگ رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ جب سلامتی کونسل نے مسٹر یارنگ کو تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں بھارت اور پاکستان میں مفاہمت کرانے کے کام پر مامور کیا تو مجھے پورا احساس تھا کہ کونسل نے مسٹر یارنگ کے کندھوں پر ایک مشکل کام کا بوجھ ڈال دیا ہے۔ کیونکہ سب جانتے تھے کہ مسٹر نہرو کوئی ایسا حل کبھی قبول نہیں کریں گے جس کی رو سے کشمیری عوام کو حفاظتی کونسل کی قرارداد کے مطابق حق خود ارادیت دینا مقصود ہو۔ مسٹر نہرو بھی باقی دنیا کی طرح یہ جانتے ہیں کہ وہ کشمیر پر غیر قانونی طور پر جبراً قابض ہیں انہوں نے کشمیر کے بدقسمت عوام کو ان کی آزادی سے محروم کر رکھا ہے۔ اور یہ کشمیری عوام بھارتی سنگینوں کے سائے میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

۲ مسٹر نہرو نے بدترین قسم کا سامراج اور نوآبادیاتی نظام اختیار کیا ہے۔ اور اب یہ فیصلہ کرنا اقوام متحدہ کا کام ہے۔ کہ اس شخص سے نپٹنے کی صورت کیا ہو۔ جو مہذب دنیا کی متحدہ رائے کو چیلنج کر رہا ہے۔ —— مشرقی ملکوں سے وزیر اعظم کی واپسی پر ہم سر جوڑ کر بیٹھیں گے۔ اور اگلے اقدام کا فیصلہ کریں گے۔ پاکستان کشمیری عوام کو آزاد کرا کر ہی چین کا سانس لے گا۔

سلامتی کونسل کا اجلاس اس مہینے کے آخر یا آئندہ ماہ کے شروع میں ہوگا

کونسل کے ممبران نے یارنگ رپورٹ پر غور کرنے کیلئے تین ہفتہ کی مہلت مانگی ہے

واشنگٹن یکم مئی۔ ایک امریکی خبر رساں ایجنسی نے اقوام متحدہ کے باخبر حلقوں کے حوالے سے خبر دی ہے۔ کہ کشمیر کے سوال پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس اس ماہ کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں ہوگا۔ کیونکہ کونسل کے ممبران کو مسٹر یارنگ کی پیش کردہ رپورٹ پر غور کرنے کے لئے کم از کم تین ہفتہ کا وقت درکار ہے۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ ممبران نے اس امر کے پیش نظر وقت مانگا ہے کہ اس عرصہ میں وہ رپورٹ پر غور کر کے کسی نتیجہ پر پہنچ سکیں۔ اور آئندہ اقدام کے متعلق ان کی راہ نمائی کر سکیں۔ کیوبا اور کولمبیا کے نمائندوں نے ایک بیان میں رائے شماری کرانے پر زور دیا ہے۔

مخلوط انتخاب کے قانون کی منظوری

کراچی یکم مئی۔ صدر پاکستان نے کل سارے ملک کے لئے مخلوط انتخابات کے بل کی منظوری دے دی ہے۔ قومی اسمبلی نے حال ہی میں یہ بل منظور کیا تھا۔ صدر پاکستان نے کل قومی اسمبلی کے منظور کردہ گیارہ دوسرے مسودہ ہائے قانون پر بھی مہر توثیق ثبت کر دی ہے۔ ان میں زرعی بینک انتخابی فہرستوں اور قائد حزب مخالف کے الاؤنس سے متعلق بل بھی شامل ہیں۔

اردن کیلئے امریکی چھاتہ بردار دستے

واشنگٹن یکم مئی۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر ولسن نے آج یہاں کہا ہے کہ ضرورت پڑنے پر امریکی فضائیہ کے چھاتہ بردار دستے اردن میں اترنے کے لئے تیار ہیں۔ مسٹر ولسن نے کہا ہے کہ صدر آئزن ہاور کے منصوبے کا مقصد اس علاقہ کو کمیونسٹوں کی کارروائیوں سے بچانا ہے۔

ربوہ میں درس القرآن کے اختتام پر اجتماعی دعا

خالق ارض و سما کے حضور ہزاروں مردوں اور عورتوں کی آہ و زاری

ربوہ یکم مئی۔ یکم رمضان المبارک سے نظارت اصلاح و ارشاد کے ماتحت مسجد مبارک ربوہ میں قرآن مجید کا جو درس ہو رہا تھا۔ وہ کل مورخہ ۲۹ رمضان المبارک کی شام کو مکمل ہو گیا۔ اختتام درس پر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل کی اقتداء میں ہزاروں مردوں عورتوں اور بچوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی دنیا میں غلبہ اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی روز افزوں ترقی کے لئے پردرد و پرسوز دعائیں کیں۔

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے آخری دو سورتوں یعنی معوذتین کے درس اور اجتماعی دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی۔ لیکن حضور ناسازیٔ طبع کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ اور حضور کے ارشاد کے ماتحت محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے معوذتین کا درس دینے کے علاوہ اجتماعی دعا بھی کرائی۔

اپنی اس محرومی کا احساس کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ناسازیٔ طبع کے باعث تشریف نہیں لا سکے۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ مئی ۱۹۵۷ء

مخلوط انتخاب

وزیراعظم مسٹر سہروردی نے مرکزی اسمبلی میں "مخلوط انتخاب" کے بل پر بحث کرتے ہوئے جو یہ دلیل دی ہے کہ مخلوط انتخاب کا طریق اختیار کرنے سے احمدیوں کے خلاف فتنہ انگیزی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ان لوگوں کو جو اس مسئلہ کی آڑ میں ملک میں فساد فی الارض کو ہوا دینا ہی اپنا مقصد حیات سمجھتے ہیں پسند نہیں آئی۔ چنانچہ احراریوں کے اخبار نے تو اس پر ماتم منایا ہے کیونکہ انہیں محسوس ہو گیا ہے۔ کہ جس چیز کو بہانہ بنا کر وہ شورش کا جواز ثابت کرتے تھے۔ وہ بنیاد سے ہی اکھاڑ دی گئی ہے۔ وہ شاخ ہی کاٹ دی گئی ہے جس پر وہ اپنی تخریبی سرگرمیوں کا آشیانہ استوار کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں

نہ رہا بانس نہ بجے گی بانسری

جیسا کہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے بدلائل ثابت کر دیا ہے احراریوں اور اسی قسم کے دیگر فتنہ پسند لوگوں نے مذہب کو اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے آڑ بنایا ہوا ہے۔ اور احمدیوں کے خلاف ان کی سرگرمیاں دراصل پاکستان کی فضا کو مسموم کرنے کے سوا اور کوئی مقصد نہیں رکھتیں۔ ظاہر ہے کہ مسٹر سہروردی نے مخلوط انتخاب کے حق میں یہ دلیل دے کر تخریبی عناصر کے سینہ میں خنجر گھونپ دیا ہے۔ اور اسمبلی نے مخلوط انتخاب کا فیصلہ کر کے ان کی بدعنوانیوں کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع کر دیا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ پاکستان کے بہی خواہ پارلیمنٹ اور وزیراعظم مسٹر سہروردی کے خاص طور پر شکرگزار ہوں۔ کیونکہ اس سے ملک کے سرطان کا خاطر خواہ علاج ہو گیا ہے۔

نوائے پاکستان نے اپنی حالیہ اشاعت میں یہ دعوےٰ کیا ہے۔ کہ وہ مخلوط انتخاب کے اصول کے باوجود اپنی شورش جاری رکھیں گے۔ مگر جہاں تک اختلاف عقائد کا سوال ہے۔ اس کے متعلق اتنا ہی جان لینا ضروری ہے۔ کہ اگر اختلاف عقائد کی بناء پر احراری وغیرہ احمدیت کے خلاف شرانگیزی جاری رکھیں گے۔ تو یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہوگی۔ دیوبندیوں۔ اہل حدیث اور بریلویوں اور شیعہ سنی جھگڑے ان کا دل بہلانے کے لئے کافی ہیں۔ احمدی تو انشاء اللہ فساد کا جواب فساد سے کبھی نہیں دیں گے۔ لیکن حکومت کو دوسرے فرقوں کی باہمی آویزشوں کی وجہ سے تخریبی عناصر کے منہ میں ضرور لگام دینی پڑے گی۔ اور ہمیں یقین ہے کہ ملک کا شریف اور امن پسند طبقہ لعنت و ملامت کی بارش سے ایسے عناصر کا ناطقہ بند کرنے میں جلد ہی ضرور کامیاب ہوگا۔ اور ملک میں امن و امان کی فضا قائم ہو کر رہے گی۔

مسلمان ان شورش پسند طبائع کی خرمستیوں سے اب تنگ آ چکے ہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے کچے چٹھے سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہیں۔ جو اپنی زندگی کے پہلے دن سے لے کر آج تک ملک میں صرف فتنہ طرازی ہی کو اپنا مقصد حیات بنائے ہوئے ہیں۔

ہم خود ان لوگوں کی خدمت میں التماس کرتے ہیں۔ کہ وہ ملک و قوم کو اس طرح زخم لگانے سے باز آ جائیں۔ اور اگر ان کو واقعی تبلیغ اسلام اور اقامت دین کا شوق ہے۔ تو وہ کوئی تعمیری کام شروع کریں۔ ملک میں ہزاروں بیماریاں ہیں۔ جن کے علاج کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کے دلوں میں ہی اسلام کی محبت پیدا کریں۔ اور ان کو اخلاق کی تربیت دیں۔ الٹا ان کے سامنے ایسا نمونہ نہ رکھیں۔ جس سے ان میں مادر پدر آزادی کی روح پرورش پائے۔

آج جتنے اخلاقی امراض اس ملک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی نوے فیصد ذمہ داری احراری اور اسی قسم کے دیگر لیڈروں پر عائد ہوتی ہے۔ اس کے خلاف اگر وہ سوچیں تو خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے ہر وقت ملک کے سامنے دینداری اور نیکی کا معیار پیش کیا ۔۔۔ چنانچہ اقبال مرحوم کو بھی کہنا پڑا کہ آج اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی صورت میں ظاہر ہوا ہے جو قادیانی فرقہ کہلاتی ہے۔

ایماں خیال خام ہے گر اتقا نہیں

از حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی

تقوےٰ کہاں جو قلب میں خوفِ خدا نہیں
ایماں خیالِ خام ہے گر اتقا نہیں
جتنا بھی ہو سکے تُو ادب کو نگاہ رکھ
رسم و رہِ سلوک کچھ اس کے سوا نہیں
خوف و رجاءِ نفس تری رہ میں روک ہے
چلنا ہوائے نفس پہ راہِ ھدیٰ نہیں
دل سے خیالِ غیر کو ناداں نکال دے
مسلم نہیں جو مولےٰ پہ ہوتا فدا نہیں
بے عشق ہو سکے گا نہ حاصل یہ مدّعا
دامن تہی رہے گا جو مہر و وفا نہیں
قدسی جلالِ قدس کا جلوہ تو ہے عیاں
لیکن نصیبِ دید بجز چشمِ وا نہیں

درخواست دُعا

امسال خدا تعالےٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے ۱۷۵ طلباء میٹرک کے امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔ اس امتحان کا نتیجہ ۳۱ مئی کو شائع ہوگا۔ احباب اپنے سکول کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تا اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے ان بچوں کو اس امتحان میں کامیاب فرمائے۔ اللھم آمین

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

رمضان المبارک کی راتیں اور دن

مسجد مبارک ربوہ کے چند روحانی تاثرات

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

رمضان کا مقدس مہینہ اسلامی مہینوں میں موسموں کے لحاظ سے موسم بہار کی نسبت رکھتا ہے۔ بلاشبہ ذوالحجۃ کو بھی غیر معمولی عظمت حاصل ہے۔ جبکہ اکناف عالم سے حجاج لبیک اللھم لبیک کہتے ہوئے کعبۃ اللہ کی زیارت کے لئے دوڑے آتے ہیں۔ مگر بہر حال وہ دس بارہ دن کی عبادت ہے اور پھر مالی وسعت وغیرہ کی شروط سے مشروط ہے بے شک حج کی عبادت خاص طور کیف آور اور روح پرور ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ رمضان المبارک کا سارا مہینہ بھی اپنے اندر بہت زیادہ روحانی کیفیات رکھتا ہے اور اس کی وسعت سارے عالم پر اور مسلمانوں کے سارے طبقوں پر حاوی ہے۔

رمضان المبارک کے چاند کے نظر آنے کے ساتھ ہی اسلامی ذہنوں میں ایک روحانی انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ نئی امنگیں، نئے عزائم اور نئے ولولے ابھر آتے ہیں۔ اور روحانی زندگی نئی کروٹ لیتی ہے۔ تمام دنیا کی مساجد میں اسی رات عشاء کے بعد تراویح شروع ہو جاتی ہیں۔ اور کلام الٰہی کے عشاق جوق در جوق اپنی مسجد یا اس مسجد میں قرآن مجید سننے کے لئے جمع ہوتے ہیں بالعموم ہر مسجد میں روزانہ ایک پارہ پڑھا جاتا ہے بعض مساجد میں تراویح کی نماز تہجد کے وقت میں بھی ہوتی ہے۔ مسلمان تلاوت قرآن کریم سننے سے فارغ ہو کر سحری کا انتظام کر کے بستر خواب پر جاتے ہیں۔ چند گھنٹے آرام کے بعد وہ پھر بیدار ہو جاتے ہیں۔ کھانے کی تیاری شروع ہوتی ہے اور نماز تہجد کا اہتمام ہوتا ہے۔ تلاوت قرآن مجید کی جاتی ہے۔ سحری کھائی جاتی ہے۔ اور پھر نماز فجر کے بعد ہر مسلمان معمول کے مطابق اپنی روزمرہ کی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں منہمک ہو جاتا ہے۔

یہ رمضان المبارک کا سادہ سا پروگرام ہے۔ جو دنیائے اسلام کے ہر حصہ میں زیر عمل آتا ہے۔ اس طرح عالم اسلامی پر ایک موسم بہار آ جاتا ہے۔ اور نئے روحانی پھول، شگوفے اور پھل پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ربوہ مقدسہ وہ سرزمین ہے جس کی بنیاد ہی احیاء دین پر رکھی گئی ہے یہ اشاعت اسلام کا واحد مرکز ہے جہاں پر دنیا کے گوشے گوشے میں تبلیغ اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ کرنے کے لئے مبلغین تیار کئے جاتے ہیں۔ اور اس بستی کے جملہ باشندوں کے یہاں بسنے کی علت غائی یہی ہے۔ کہ وہ روحانی زندگی حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ کے خاص قرب کے وارث ہوں اسلئے اس شہر کے لئے رمضان المبارک کی آمد کا پیغام زندگی رکھنے والے بستان کے لئے بھرپور بہار کا پیغام ہوتا ہے۔ اس بستی پر ایک خالص نورانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور سعادت مند روحوں میں اس کیفیت سے بہرہ اندوز ہونے کا خاص ولولہ موجزن ہو جاتا ہے۔

ربوہ کی آبادی چند ہزار نفوس کی ہے اور کئی میل تک پھیلی ہوئی ہے۔ مختلف مساجد اور مختلف محلے ہیں۔ اور ہر محلے میں ایسے روحانی انسان موجود ہیں جو اپنی اپنی جگہ پر ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن مسجد مبارک کو ربوہ میں مرکزی حیثیت حاصل ہے نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے ایام میں مسجد مبارک ذکر الٰہی کا بے نظیر گہوارہ ہوتی ہے۔ اسی مسجد میں سلسلہ کے علماء سارے قرآن مجید کا روزانہ ایک پارہ کی نسبت سے درس دیتے ہیں اور عشاق قرآن جوق در جوق درس سننے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ احادیث نبویہ کا درس ہوتا ہے۔ دیگر وعظ و تدریس کا بھی سلسلہ جاری رہتا ہے۔ وہ سماں کتنا پر کیف ہوتا ہے جبکہ ربوہ کی ساری آبادی تہجد اور سحری سے فارغ ہو کر اذان کا انتظار کرتی ہے تو مسجد مبارک کے خوش الحان مؤذن کی لاؤڈ سپیکر پر زمزمہ ریز اذان فضائے ربوہ میں گونجتی ہے اور اللہ اکبر کے الفاظ سے ساری فضا میں ایک ارتعاش پیدا ہو جاتا ہے اور ہر دل مؤذن کا ہمنوا ہو کر کہتا ہے کہ واقعی اللہ سب سے بڑا ہے۔ اس کی عظمت کے سامنے سب ہیچ ہیں۔ خود یہ ربوہ۔ یہ احمدی جماعت کا مرکز ذات باری کی عظمت پر ایک زندہ دلیل ہے۔ ورنہ معاندین نے اس جماعت اور اس مرکز کو تہس نہس کرنے اور مٹانے میں کون سا دقیقہ فروگذاشت کیا تھا۔ مؤذن اپنی لے میں ساری اذان سنا دیتا ہے اور اس کے ساتھ ہی بالغ مرد اپنے اپنے محلہ کی مسجد کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔ ظہر و عصر کی نمازیں ذرا مصروفیت کے دوران ہوتی ہیں پھر جونہی غروب آفتاب قریب ہوتا ہے۔ روزہ دار منتظر ہوتے ہیں کہ اذان مغرب کے ساتھ افطار کیا جائے کہ یکایک پھر مسجد مبارک سے لاؤڈ سپیکر پر خوش الحان مؤذن اذان کی ندا بلند کرتا ہے۔ اور ہر گھر میں روزہ دار "اللھم لک صمت وعلی رزقک افطرت" کہہ کر روزہ افطار کر دیتے ہیں۔

مسجد مبارک میں نمازیوں کا زیادہ ہجوم ہوتا ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ربوہ کی جملہ مساجد میں تراویح ہوتی ہیں۔ مسجد مبارک اس بار سے میں بھی ممتاز ہے یہاں پر تقریباً تمام محلوں سے احباب کا خاص طبقہ تراویح میں حافظ شفیق احمد صاحب کی قرأت سننے کے لئے حاضر ہوتا ہے۔ جیسا کہ فجر کی نماز کے بعد حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے درس بخاری سننے کے لئے خاص حاضری ہوتی ہے۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ رمضان کی روحانی برکات کے عروج کا زمانہ ہے۔ یہ دس دن خاص الخاص عبادت کے ہوتے ہیں۔ اس عشرہ میں اسلامی شریعت میں اعتکاف کی عبادت بھی مسنون ہے اور صالحین امت اہتمام سے وقت نکال کر اسے بجا لاتے رہے ہیں۔ ربوہ کی یہ چھوٹی سی نو آباد بستی اعتکاف کے متعلق بھی امتیاز رکھتی ہے۔ اعتکاف میں مومن دھونی رمانے والے فقیر کی طرح تلاش حقیقت میں خدا کے گھر یعنی مسجد میں ڈیرہ ڈال دیتا ہے۔ زمین پر سوتا ہے اور عاجزانہ طور پر اپنے محبوب آقا کے جذبات محبت سے اپیل کرتا ہے اور اسلام اور جماعت مسلمین کے علاوہ اپنی ضرورتوں کے لئے بھی دعائیں کرتا ہے۔ مسجد مبارک ربوہ میں ایسے معتکف بوڑھوں، جوانوں اور مستورات کی غیر معمولی تعداد رہتی ہے۔ پہلے دن ۲۱ رمضان کو ستاسی مرد و زن معتکف تھے۔ بعد میں آستانہ ایزدی پر دھونی رمانے والوں میں نو افراد کا مزید اضافہ ہو گیا۔ اور کل تعداد چھیانوے ہو گئی یہ اعتکاف کرنے والے جب راتوں کی تنہائیوں میں زاری کرتے ہیں اور اپنی عاجزانہ التجاؤں اور دعاؤں کو بارگاہ ایزدی میں پیش کرتے ہیں۔ دن کے سارے اوقات میں جس طرح ذکر الٰہی، نماز اور دعا میں مشغول رہتے ہیں وہ ایک ایمان پرور نظارہ ہے کہ انسانی روح میں بے انداز بالیدگی پیدا ہوتی ہے۔ میں نے ایک نظر سے دیکھا کہ کچھ چینی نوجوان، کچھ افریقن نوجوان، سندھی اور کشمیری بزرگ، بھارت اور ٹرینیڈاڈ کے نوجوان اور پھر مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع اور ربوہ کے بوڑھے صحابی اور ادھیڑ عمر اصحاب کس والہانہ انداز میں اسلام کی ترقی اور جماعت کے عروج اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ میں نے کہا اے کاش! ہمارے مخالفوں میں خدا ترس ہوں اور اس نظارہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اس زاری کو اپنے کانوں سے سنیں تا انہیں معلوم ہو کہ احمدی جماعت کس روحانی ماحول میں پرورش پا رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی کس قدر روحانی برکات اس جماعت کے شامل حال ہیں۔ بعض واقعات قلبی آنکھ سے ہی دیکھے جا سکتے ہیں۔ انہیں لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا

آخری عشرہ میں تو مسجد مبارک ایک مکمل روحانی طیارہ ہوتا ہے۔ جو رات دن فضائے روحانیت میں پرواز کرتا ہے اس طیارہ کے سوار بڑے درد سے یہ محسوس کرتے ہیں کہ اب یہ کیفیت ختم ہو رہی ہے۔ اور پھر خدا جانے کہ آئندہ سال کس کس خوش نصیب کو پھر یہ موقعہ مل سکے۔

رمضان اب رخصت ہو چکا ہے۔ مگر وہ نیک روحانی گہرے نقوش ہر مسلمان کے دل پر چھوڑ گیا ہے۔ یہ ایک مہینہ کی روحانی تربیت در اصل سارے سال کے لئے قیمتی ذخیرہ ہے ہمارا فرض ہے کہ باقی گیارہ مہینے بھی اس روحانی کیفیت کو بیدار رکھیں اور اپنے اپنے ظروف کے مطابق اس چاشنی کا اعادہ کرتے رہیں تا یہ نخل روحانیت جو رمضان المبارک کے پُر بہار ایام میں کشت دل میں بویا گیا ہے بڑھے پھولے، اور شیریں اثمار لانے والا بنے

اے ارحم الراحمین خدا! تو سب دعاؤں کو سن اور رمضان کی برکات کو ہمارے لئے دوامی بنا دے اور ہمیں اپنے فضلوں کا وارث بنا۔ آمین یا رب العالمین۔

درخواست دعا

خاکسار عرصہ دو سال سے اعصابی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ ان سردیوں میں تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت اور صحابہ کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس عاجز کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نصیر احمد بھٹی ۱۱۷ احمد کرشن گلی محمود [illegible])

امریکہ میں احمدی مبلغین کی کامیاب تبلیغی مساعی۔ اسلام کی روز افزوں ترقی

۱۰ افراد کا قبول اسلام۔ ملک کے طول و عرض میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت۔ لیکچر اور دورے

امریکن احمدیہ مشنز کی رپورٹ بابت ماہ اکتوبر ۱۹۵۶ء تا جنوری ۱۹۵۷ء

(از مکرم سید جواد علی صاحب بی۔اے سیکرٹری امریکہ مشن۔ بتوسط وکالت تبشیر)

امریکن احمدیہ مشنز کی مساعی یاست ہائے متحدہ امریکہ کے مشرقی ساحل سے مغربی ساحل تک تقریباً ڈیڑھ درجن مختلف مقامات پر مشتمل ہے۔ ذیل میں گزشتہ چار ماہ کے اہم واقعات کا مختصراً ذکر کیا جاتا ہے

مسجد فضل امریکہ

اگرچہ اب تک ہماری مسجد بظاہر ایک مکان کی صورت میں ہے۔ اور فی الحال زمین پر مسجد کی روایتی عمارت تعمیر کرنے کی فی الحال کوئی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ تاہم اس مقام کو امریکن مشنز کا مرکز اور رسالہ مسلم سن رائز کا دفتر ہونے کی وجہ سے امریکہ اور بیرونی ممالک میں دن بدن شہرت حاصل ہو رہی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں نہ صرف اس ملک کے مختلف شہروں سے بلکہ فلپائن جاپان۔ انڈونیشیا۔ سنگاپور۔ سیلون مشرق وسطی اور ممالک غربیہ اور افریقہ سے لٹریچر کی ترسیل کے مطالبات آتے رہے۔ جن کی باقاعدگی کے ساتھ تعمیل کی گئی۔ ان خطوط اور مطالبات سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ دنیا کے اس اہم ترین ملک میں جو سیاسیات عالم میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اسلام کی آواز کو بلند کرنے کی وجہ سے احمدیت کو بڑی عزت اور وقعت سے دیکھا جاتا ہے۔ اس وقت بفضلہ تعالیٰ ہمارے پاس انگریزی زبان میں احمدیت اور اسلام پر تقریباً ۵۰ مختلف قسم کی کتب موجود ہیں۔ جن میں سے ایک خاصی تعداد امریکہ میں ہی شائع کی گئی ہے۔ یہ کتب اسلام کی تبلیغ کا سب سے کارآمد ذریعہ ہیں گو ہمیں افسوس ہے کہ ہم اپنے محدود ذرائع کی وجہ سے ان کی وسیع پیمانے پر اشاعت نہیں کر سکتے۔

مسجد فضل امریکہ میں عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستانی امریکن اور دوسرے ممالک کے زائرین کی آمد کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اس وقت تک اگرچہ واشنگٹن میں دو مساجد موجود ہیں یعنے مسجد فضل اور تمام اسلامی ممالک کی مالی امداد سے تیار شدہ "اسلامک سینٹر" لیکن ٹیلیفون ڈائرکٹری میں مسجد کے طور پر صرف مسجد فضل امریکہ کا ہی ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے روزانہ کئی دلچسپی لینے والے زائرین ہمیں ٹیلیفون کرتے ہیں۔ اور ان کو حسب حالات ہم اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچاتے ہیں۔

ہمارے مشنز کے نومسلمین بھی وقتاً فوقتاً یہاں تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اور مسجد میں قیام کر کے اپنے ایمان میں اضافہ کرتے ہیں۔

مقامی مشن کی ہفتہ وار میٹنگز باقاعدہ منعقد کی جاتی ہیں۔ جن میں ممبران کی تقاریر کے علاوہ درس القرآن اور دیگر تربیتی مضامین کا سلسلہ جاری ہے۔ ان اجلاسوں میں بعض دفعہ بالٹی مور مشن کے ممبران بھی شامل ہوتے ہیں جو یہاں سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

نیا لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں امریکہ مشن نے ایک تازہ پمفلٹ

How Jesus Survived Crucifixion

کے نام سے پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ اس کے علاوہ مسلم سن رائز کے دو اشوع بھی طبع ہوئے۔ یہ رسالہ ملک بھر کی تمام اہم لائبریریوں اور یونیورسٹیوں کے علاوہ تیس سے زائد غیر ممالک میں بھجوایا جاتا ہے

جیسا کہ احباب کو علم ہے گذشتہ جلسہ سالانہ پر محترمی چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت نے ایک اطالوی سکالر کی کتاب کا ذکر کیا تھا۔ یہ کتاب ۱۹۲۵ء میں لکھی گئی تھی۔ اس کے انگریزی ترجمے کا غیر مطبوعہ مسودہ مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر کو چند ماہ قبل Haver Ford کالج میں مل گیا۔ اسلام کے دفاع میں ایک غیر مسلم مستشرق کی طرف سے یہ مقالہ بہت مدلل اور پر زور تھا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں یہ کتاب نظر ثانی کے بعد چوہدری صاحب موصوف کے پیش لفظ کے ساتھ ماہ فروری میں شائع ہو گئی ہے۔

دورے

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے کئی جماعتوں کی تربیت اور مالی امور کے سلسلے میں کئے امریکہ مشنز کے سیکرٹری کی حیثیت سے یہاں کے چندوں کو بڑھانا خاکسار کے اہم فرائض میں داخل ہے۔ بفضل اللہ تعالیٰ پچھلے سالوں کی نسبت اس سال کے چندوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور آئندہ ترقی کی امید ہے۔ ڈیٹرائٹ میں گذشتہ موسم گرما میں ایک نیا مشن ہاؤس کھولا گیا تھا خاکسار نے چند مہینے وہاں قیام کر کے اس کو استحکام دینے کی کوشش کی تھی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بھی خاکسار وہاں جاتا رہا۔ تاکہ یہ مشن ہاؤس اپنے ابتدائی دور سے ہی مضبوط بنیادوں پر چل سکے خدا کے فضل سے اس مشن ہاؤس کے قیام کے بعد مقامی نومسلمین کے جوش اور تنظیم میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ خاکسار ایک حلقہ کا انچارج بھی ہے جو کلیولینڈ نیکس ٹاؤن۔ پٹس برگ۔ ڈیٹن۔ ڈیٹرائٹ اور سنسناٹی پر مشتمل ہے۔ خاکسار نے ان تمام مقامات کا دورہ کیا اور اس کے علاوہ بالٹی مور مشن میں بھی جاتا رہا۔

مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر نے عرصہ زیر رپورٹ میں ایک دورہ نیو یارک اور پٹس برگ کے مشنوں کا کیا۔ پٹس برگ میں جانے کی تقریب ایک نومسلمہ بہن کے اعلان نکاح کے سلسلے میں پیدا ہوئی اور خطبہ نکاح غیر مسلمین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوا۔ پٹس برگ میں بجٹ کمیٹی کی میٹنگ بھی ہوئی جس میں مبلغ انچارج مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر۔ خاکسار۔ سید عبد الرحمٰن صاحب۔ اور مولوی نور الحق صاحب انور کے علاوہ مقامی ممبران بھی شریک ہوئے۔ مبلغ انچارج صاحب کو دو دفعہ مزید نیو یارک جانا پڑا ایک سفر میں ملک فیروز خاں نون صاحب وزیر امور خارجہ پاکستان کے اعزاز میں دئیے گئے استقبالیے میں شامل ہوئے اور دوسرا دورہ Haverford Pennsylvania پر مشتمل تھا۔ یہ سفر ہماری نئی کتاب موسوم بہ An Interpretation of Islam کی تیاری اور اشاعت کے سلسلے میں کیا گیا۔ مولوی نور الحق صاحب انور اور برادرم عبد الشکور کنزے صاحب بھی اپنے اپنے حلقوں میں مختلف مشنوں کا دورہ کرتے رہے اور جماعتوں کی تربیت میں کوشاں رہے۔ مولوی صاحب موصوف نے فلاڈلفیا اور باسٹن کے کئی سفر کئے۔ کنزے صاحب کو ملواکی۔ سینٹ لوئیس اور انڈیانا پولس مشنز میں جانے کا موقعہ ملا۔ (باقی صفحہ ۵ پر)

چوہدری شکر الٰہی صاحب جو کیلیفورنیا میں متعین ہیں دو دفعہ شہر ہوسٹن میں گئے جہاں پر تین چار خاندان اسلام میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ ایک دوسرا دورہ آپ نے شہر "سانڈو سا" نامی میں کیا اور ایک خاندان کو احمدیت کی تبلیغ کی۔

لیکچرز:۔ تمام مبلغین کو مختلف اجتماعوں میں۔ چرچوں اور کلبوں میں لیکچرز کا موقعہ وقتاً فوقتاً ملتا رہتا ہے۔ مبلغین کے اہم لیکچرز کا ذکر درج ذیل ہے۔

چوہدری شکر الٰہی صاحب نے ایک لیکچر میتھوڈسٹ چرچ اور ایک Presbyterian چرچ میں دیا۔ آپ کی دو تقاریر دو یونیورسٹی کلبوں کے اراکین کے سامنے ہوئیں۔ اس کے علاوہ آپ Beverley Hills کی Freedom club کی دعوت پر ان کے جلسے میں بھی شامل ہوئے جہاں پر بعض افراد کو اپنے مشن سے متعارف کیا۔

ہالی ووڈ چونکہ ٹیلی ویژن کا مرکز ہے اسلئے یہاں پر خدا کے فضل سے ہمیں ٹیلی ویژن سٹوڈیوز سے تعلقات کا موقعہ پیدا ہو رہا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ National Broad-casting corporation پر دو دفعہ ہمارے مشن کا ذکر ہوا اور ایک پروگرام جو اسلامی شادی کے سلسلے میں تیار ہو رہا ہے۔ اس کے لئے ہماری مدد طلب کی گئی۔ ہمارے مشن اور جلسوں کا ہفتہ وار اعلان بھی اخبارات میں ہوتا رہا۔

مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر نے عرصہ زیر رپورٹ میں ایک لیکچر Rockwil womens club میں "اسلام اور عہد حاضر" کے موضوع پر دیا اور لیکچر کے بعد حسب معمول سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اسی طرح Foundry Methodist Church میں The "Roll of Islam" کے موضوع پر ایک لیکچر ہوا۔ ایک لیکچر St. Agnes Episcopal Church میں "اسلام کا ماضی حال مستقبل" کے موضوع پر ہوا۔ آپ کے دو اہم لیکچر Rockwill اور Bathesda کی ویمنز کلبز میں ہوئے۔ ہر دو مواقع پر حاضرین کی تعداد ایک صد سے متجاوز تھی اور ان میں شہر کے معززین۔ ڈاکٹرز اور وکلاء شامل تھے آخری لیکچر Clarendon Methodist Church میں دیا۔ تمام تقاریر کے بعد حسب معمول سوال جواب کا سلسلہ جاری رہا

ایک دلچسپ مباحثہ:

عرصہ زیر رپورٹ میں افریقہ ہاؤس کے زیر اہتمام ایک دلچسپ مناظرے کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ہماری طرف سے مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر اور برادر بشیر الدین اسامہ شامل ہوئے اور عیسائیوں کی نمائندگی Rev. Haggard اور مغربی افریقہ کے ایک طالب علم جو مشنری ٹریننگ لے رہے ہیں نے کی۔ موضوع "مغربی افریقہ کیلئے کونسا مذہب مناسب ہے؟ اسلام یا عیسائیت؟" تھا۔ یہ مناظرہ بفضل اللہ تعالیٰ بہت دلچسپ ثابت ہوا۔ اس کے بعد اس حلقہ میں اسلام سے دلچسپی کا اظہار ہوتا رہا۔ مختلف لوگ مسجد میں آتے اور لٹریچر طلب کرتے رہے۔

اہم تعلقات:۔ یہاں پر تمام مبلغین حسب حالات ممتاز شخصیتوں سے ملتے رہے اور انہیں احمدیت کی مساعی سے متعارف کرواتے رہتے ہیں۔

مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر اور دنیا کے مشہور مستشرق Dr. H.A.R. Gibb سے ملے۔ ناصر صاحب نے ہارورڈ یونیورسٹی کے بعض پروفیسروں سے دو تین مرتبہ ملاقات کی۔ اور ان کو سلسلے کا لٹریچر پیش کیا۔

ابیسینیا کے ایک اخبار کے ایڈیٹر مسجد میں تشریف لائے۔ ان کو بھی سلسلے کا لٹریچر دیا گیا۔ مڈل ایسٹ انسٹی ٹیوٹ اور اسلامک سنٹر کی میٹنگ میں وقتاً فوقتاً شمولیت کی گئی۔

متفرق امور:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد ڈیٹن کی تکمیل کا کام جاری رہا۔ یہ مسجد خدا کے فضل سے آئندہ چند ماہ کے اندر اندر مکمل ہو جائے گی۔

احباب کو علم ہے کہ ہندوستان میں امریکہ کے ایک مصنف کی کتاب Leving Beographies گزشتہ سال شائع ہوئی تھی۔ جس میں رسول اکرم صلعم کی زندگی کو نہایت غلط رنگ میں پیش کیا گیا تھا۔ مرکز کی ہدایت پر امریکہ مشن میں اس کتاب کا جواب تیار کیا جا رہا ہے برادران مولوی نور الحق صاحب انور اور شکر الٰہی صاحب نے مسودات تیار کر لئے ہیں۔ جو اس وقت مرکز کے زیر مطالعہ ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۰ افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان افراد کی استقامت اور امریکہ میں احمدیت اور اسلام کی معجزانہ۔ جلد تر اور شاندار ترقی کے لئے مسلسل دعا فرمائیں

جرمنی میں تعمیر مسجد اور احباب کرام

از مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال ثانی ربوہ

برادران کرام! جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ہر ممکن کوشش کرے۔ اور خدا تعالیٰ کی توحید زمین پر قائم کرے۔ اور وہ روحیں جو تثلیث کی آغوش میں آ چکی ہیں۔ انہیں خدائے واحد کے آستانہ پر سجدہ ریز کرے۔ اور اس سچے خدا کے ساتھ ان کا تعلق قائم کرے۔ جو بیوی اور بچوں کی احتیاج سے پاک اور ازلی ابدی خدا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہم نے اسے پایا ہے۔

آج کل یورپ اور امریکہ تثلیث کا مرکز ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اس گہوارہ تثلیث کو بھی مرکز توحید بنا دے۔ اور اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ سورہ کہف میں بتلائے ہوئے طریق (لنتخذن علیہم مسجدا) یعنی کہ ہم انہیں اسلام میں داخل کرنے کے لئے ان کے ملکوں میں مسجدیں بنائیں گے) پر عمل کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم اسی سکیم پر عمل کر رہے ہیں۔

چنانچہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی توجہ عقد ہمت، عزم بالجزم اور کوشش سے اس وقت تک لنڈن (انگلستان) واشنگٹن (امریکہ) اور ہیگ (ہالینڈ) میں عظیم الشان مساجد تعمیر ہو چکی ہیں اور پانچ وقت خدا تعالیٰ کی توحید کی منادی مراکز تثلیث میں ہو رہی ہے۔ وہ یورپ و امریکہ کی سعید روحیں ان میں پانچ وقت جمع ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت میں ہمارے ساتھ شریک ہو رہی ہیں۔

اب حضور ایدہ اللہ کا ارادہ ہے کہ جرمنی کا ملک بھی اس نعمت سے محروم نہ رہے۔ خدا کے واحد کا گھر جلد از جلد تعمیر کر کے توحید کی ندائیں وہاں سے پانچ وقت بلند کی جائیں۔ اور اسلام کا عملی مرکز اور قائم رہنے والا امتیازی نشان وہاں بھی قائم کیا جائے۔ اور اس ملک میں جو درحقیقت یورپ کا دل اور ایسی زبردست قوم کا مسکن ہے جو اپنے علم ہنر صنعت ایجادات اکثرت آبادی اور ناقابل تسخیر عزم اور رعب کی وجہ سے ساری دنیا میں مشہور ہے خدا تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کی جائے۔ چنانچہ

اس مقدس جذبہ کے مدنظر جرمنی میں مسجد کی تعمیر بفضلہ تعالیٰ شروع کی گئی ہے۔ اور ۲۲ فروری کو اس کا سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ اور اس وقت یہ مسجد بن رہی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ یہ عظیم الشان مسجد مئی میں پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اس مسجد پر تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ ہونے کا اندازہ ہے اور یہ رقم کوئی ایسی بڑی رقم نہیں۔ جسے جماعت احمدیہ فوراً ادا نہ کر سکتی ہو۔ لہذا میں اپنے برادران کرام سے امید رکھتا ہوں کہ وہ جلد از جلد اس رقم کو جمع کر دینگے تا جس وقت اس کا افتتاح ہو۔ اس وقت ہمیں یہ احساس شرمندہ نہ کر رہا ہو کہ ہم نے یہ مسجد قرضہ لے کر بنائی ہے۔ بلکہ ہم سرخرو اور سربلند ہوں۔ اور ہم کہہ سکیں کہ ہم نے یورپ کے دل جرمنی میں فوری اور طوعی قربانی سے یہ مسجد تعمیر کی ہے۔ اور اس مسجد کا افتتاح ہمارے لئے دو خوشیوں کا موجب ہو۔ پہلی خوشی یہ ہو کہ وسط یورپ میں خدائے واحد کا گھر تعمیر ہو گیا ہے۔ اور دوسری خوشی یہ ہو کہ خدا تعالیٰ کا یہ گھر قرضہ کے نیچے دبا ہوا نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے راستہ میں ہماری قربانیوں کا ایک شاندار شاہکار ہے۔

مجھے امید ہے کہ ہمارے وہ احباب جنہیں یورپ اور امریکہ میں اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند کرنے کی خواہش ہے۔ وہ اس مسجد کی تعمیر کے لئے جلد از جلد اس قدر روپیہ جمع کر دیں گے جس سے جرمنی میں زیر تعمیر مسجد جلد از جلد تیار ہو کر ہمارے لئے باعث اجر و ثواب دارین اور اس دنیا میں سرخروئی کا موجب ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

ز بذل مال در راہش کسے مفلس نمی گردد
خدا خود می شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

نوٹ:۔ جو احباب کم از کم ۵۰۰ روپیہ فی کس کا عطیہ عنایت فرمائیں گے۔ ان کے اسماء گرامی مسجد کی کسی موزوں جگہ پر کندہ کروائے جائیں گے۔ تا آئندہ آنے والی نسلیں تاقیامت ان کی قربانی پر رشک کرتے ہوئے ان کے لئے دعا کرتی رہیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

شریعت اسلامیہ کے مطابق ترکہ کی تقسیم

لڑکیوں کو ترکہ سے محروم نہ کیا جائے

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں سورۃ النساء پارہ چہارم کے دوسرے رکوع میں ترکہ کی تقسیم کا حکم موجود ہے اور تقسیم میں جہاں لڑکوں کا حصہ مقرر ہے وہاں لڑکیوں کا بھی مقرر ہے۔ اور خدا فرماتا ہے لا تدرون ایّھم اقرب لکم نفعًا فریضۃً من اللہ کہ اے لوگو تمہیں علم نہیں کہ وارثوں میں نفع رسانی کے لحاظ سے کون کون تمہارے زیادہ قریب ہے مگر ہم جانتے ہیں۔ اس لئے اقرب فالاقرب کے اصول کے ماتحت ہم نے وارثوں کے حصے مقرر کر دیئے ہیں۔ اسے تمہارے فرائض میں داخل کر دیا۔

باوجودیکہ خدا کی پاک کتاب میں یہ حکم موجود تھا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ثم یفشو الکذب کی حدیث کے ماتحت مسلمانوں میں تنزل شروع ہوا۔ اور آہستہ آہستہ شریعت اسلامیہ کے مطابق عمل کو ترک کر دیا۔ حتیٰ کہ تیرھویں صدی کے آخر تک تنزل اور زوال کی صورت کمال کو پہنچ گئی اور ظھر الفساد فی البرّ والبحر کا نقشہ نظر آنے لگا۔ اس زمانہ کے عجائبات میں سے یہ عجیب بات ہے کہ انگریزی حکومت کا زمانہ تھا۔ اور یہ لوگ ہر مذہب والے کو آزادی دیتے تھے مسلمانوں کو بھی آزادی حاصل تھی اور وہ اسلامی احکام کو بجا لا سکتے تھے۔ مگر جہاں انہوں نے نماز روزہ سے فراغت حاصل کی ہوئی تھی وہاں خدا کی شریعت کو بھی پس پشت ڈال رکھا تھا۔ اور ترکہ کی تقسیم رواج کے ماتحت کرتے تھے۔ اس طرح اپنے عمل سے ثابت کرتے تھے کہ [illegible] کی حدیث نبوی کے ہم کلیۃً مصداق ہیں۔ اگر حکومت کا کوئی افسر پوچھتا تھا کہ اے مسلمانو! تم شریعت محمدی کے مطابق ترکہ کی تقسیم چاہتے ہو یا رواج کے ماتحت۔ تو مسلمانوں کی طرف سے یہ جواب دیا جاتا کہ ہم رواج کی پابندی چاہتے ہیں اور نہ صرف زبانی بلکہ اس کے مطابق عمل بھی کرتے تھے۔ اس طرح شریعت کو پس پشت ڈال رکھا تھا۔

وہ لوگ جو لڑکیوں کو ترکہ سے حصہ نہ دیتے تھے ایک عجیب عذر تراشتے تھے کہ چونکہ شادی کے موقعہ پر ان کو ایک بڑی رقم کا جہیز دیا جاتا ہے۔ گویا اس طرح حق ادا ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ عذر نہایت درجہ بودا ہے اگر لڑکیاں شادی پر خرچ کی وجہ سے محروم الارث ہو سکتی ہیں۔ تو لڑکے جن کی شادیوں پر بہت خرچ کیا جاتا ہے بدرجہ اولیٰ محروم ہونے چاہئیں۔ اندریں صورت نہ لڑکیوں کو ترکہ سے حصہ ملنا چاہئیے اور نہ لڑکوں کو۔ اور سب ترکہ بیت المال میں جمع ہونا چاہئیے۔ پس اس عذر لنگ کی وجہ سے لڑکیاں ترکہ سے محروم نہیں ہونی چاہئیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاں اور بہت بڑی اصلاحات فرمائیں وہاں اس ارشاد خداوندی کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی اور اپنی جماعت کو ہدایت فرمائی کہ ترکہ سے جہاں لڑکوں کو حصہ شرعی دیا جاتا ہے وہاں لڑکیوں کو بھی دیا جائے۔ اس حکم خداوندی کے ماتحت آپ کی اولاد میں ترکہ تقسیم ہوا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس بارہ میں الہام بھی ہوا جو یہ ہے "یحی الدین ویقیم الشریعۃ" (تذکرہ) کہ مسیح موعود دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔ پس احباب جماعت کو چاہئیے کہ وہ ترکہ سے متعلق ارشادات کو پیش نظر رکھیں اور رواج کو ترک کر کے قرآن کریم کے حکم کو مقدم کریں۔ اور خدا کی رضامندی حاصل کریں۔

ڈیرہ غازی خان میں درس قرآن

اس دفعہ رمضان شریف کے بابرکت ایام میں مسجد احمدیہ ڈیرہ غازی خاں میں مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ بعد نماز فجر خود قولیں اور بعد نماز ظہر عصر دونوں میں قرآن مجید کا درس دیتے رہے۔ درس میں جماعت کے احباب کثرت سے اور باقاعدگی سے شامل ہوتے رہے اور بعض غیر احمدی دوست بھی شامل ہوتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

منظور احمد ظفر سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان

تحریک جدید اور ۳۱ مئی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے معتدبہ شہری جماعتوں نے تحریک جدید کا سال رواں کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ آمین۔

اور ایک کافی حصہ جماعتوں کا ایسا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اپریل میں صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہوتا ہے اور اس کا بجٹ پورا کرنا ضروری ہے۔ اس لئے چندہ عام وحصہ آمد اور جلسہ سالانہ پر خاص زور دیا جا رہا ہے اور ضرور صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ خاص زور دے کر پورا کرنا چاہیئے۔

اُن جماعتوں نے یہ بھی کہا ہے کہ تحریک جدید کے سال رواں کے چندہ میں ماہ مئی میں انتہائی کوشش کی جائے گی تا تحریک جدید کے وعدے بھی اکثر ادا ہو جائیں۔

پس تمام شہری جماعتوں کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ اب ماہ مئی میں تحریک جدید کے چندہ کے وصول کرنے میں خاص توجہ دیں۔ اور ۳۱ مئی تک وعدے پورے کریں۔ اور کوشش کریں کہ آپ کی جماعت کا چندہ سو فیصدی اگر نہ ہو سکے تو ۷۰ فیصدی کے لگ بھگ ضرور ہو جائے۔ کیونکہ تحریک جدید کا ساتواں مہینہ ہے اور ۳۱ مئی تک کی وصولی [illegible] بیرونی ممالک کے مبلغین کو قوت لایموت کے لئے اخراجات بھی پیشگی بھیجے جاتے ہیں۔ اس لئے ۳۱ مئی تک وعدوں کا اکثر حصہ ادا ہونا ضروری ہے۔

زمیندار جماعتوں کی فصل کی کٹائی اب کچھ دیر سے ہو رہی ہے۔ . . . . کہ مئی کے آخر اور جون کے مہینہ میں امید ہے کہ ان کی فصل کا بڑا حصہ آ جائے گا۔ لہٰذا تمام زمیندار جماعتیں بھی ماہ مئی اور جون میں اپنے وعدے سو فیصدی ادا کر دیں۔

وکیل المال تحریک جدید

حج فنڈ خدام الاحمدیہ

چند سالوں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت خدام الاحمدیہ میں تحریک حج کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس کے ماتحت ہر سال ایک روپیہ فی کس کے حساب سے حج فنڈ اکٹھا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور اس فنڈ سے کم از کم ایک عازم حج کو چھ صد روپیہ کی پیشکش بطور زادِ راہ کی جاتی ہے۔ اس تحریک سے جہاں خدام کو حج کے ثواب میں شریک کرنا مقصود ہے وہاں یہ اغراض بھی پوری ہوتی ہیں۔ کہ

۱۔ جماعت کے ذی استطاعت دوستوں کو حج کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

۲۔ عازمین حج کو حج کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

۳۔ ایسے معترضین کو جو اس غلطی میں مبتلا ہیں کہ احمدی بیت اللہ شریف کا حج نہیں کرتے عملی ثبوت دے کر مطمئن کیا جا سکتا ہے۔

پس احباب کرام اس مبارک تحریک کی طرف کماحقہٗ توجہ فرمائیں اور سال میں ایک روپیہ کی حقیر رقم عنایت فرما کر حج کے ثواب میں شریک ہوں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ کو ضعفِ قلب کے دورے پڑتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ حمید اللہ خاں کراچی۔

(۲) بابو عبد المجید صاحب سپرنٹنڈنٹ چونگی بعارضہ بخار بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین عبد الحی صابر۔ جہلم

(۳) برادرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی کا اکلوتا بچہ نصیر احمد بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار کئی دنوں سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

تعمیر مسجد جرمنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی والمصلح الموعود ایدہ اللہ نے یہ منظوری دے رکھی ہے کہ جو احباب مسجد جرمنی کی تعمیر کے لئے کم از کم ۱۵۰/- روپے ادا کریں ان کے نام اس مسجد میں کسی موزوں جگہ پر کندہ کروا دیئے جائیں۔ تا آئندہ آنے والی نسلیں تا قیامت ان پر رشک کرتے ہوئے ان کے لئے دعا گو رہیں۔

جن احباب نے اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کی ان کی ساتویں فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور مزید خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔

نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۸۷	محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک اللہ رکھا صاحب نوشہروی کالم نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ	۱۵۰/- روپے
۱۸۸	حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ سلمہا بمنجانب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم رض	۱۵۰/-
۱۸۹	مکرم بابو اقبال محمد خانصاحب اسلام آباد۔ گوجرانوالہ	۵۰/- قسط آخر
۱۹۰	محترمہ اللہ جوائی صاحبہ والدہ بشیر احمد صاحب بیکا کا کانڈیوال ضلع جھنگ	۱۵۰/-
۱۹۱	چوہدری انوار احمد صاحب صرافہ۔ دارالصدر ربوہ	۱۵۰/-
۱۹۲	مکرم مرزا محمد امین صاحب۔ کوئٹہ	۳۰۰/-
۱۹۳	محترمہ سردار بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹریس دوالمیال ضلع جہلم	۱۵۰/-
۱۹۴	سید سعید احمد صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ	۱۵۰/-
۱۹۵	مکرم اشرف علی صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول سرالی والا ضلع گوجرانوالہ	۱۰۰/- قسط آخر
۱۹۶	محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بنت حاجی سراج دین صاحب منجانب والدہ صاحبہ	۱۰۰/- قسط دوم
۱۹۷	میاں عبدالکریم صاحب۔ جہلم	۱۵۰/-
۱۹۸	ڈاکٹر شاہ نواز خانصاحب۔ لائلپور	۷۰/- قسط آخر۔ کل ۱۶۰/- روپے
۱۹۹	محترمہ والدہ عبدالباسط خانصاحب گوجرانوالہ	۵۰/- قسط اول
۲۰۰	محترمہ آمنہ قمر آراء بیگم صاحبہ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ	۱۵۰/-
۲۰۱	بیگم صاحبہ مرحومہ ملک غلام محمد صاحب قصور ضلع لاہور	۱۵۰/-
۲۰۲	ملک عبدالرحمٰن صاحب قصور ضلع لاہور	۱۵۰/-
۲۰۳	ملک عبدالعزیز صاحب " "	۱۵۰/-
۲۰۴	محمد شریف صاحب مردان منجانب میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم۔	۱۵۰/-
۲۰۵	چوہدری غلام احمد صاحب منجانب چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم۔ جڑانوالہ	۱۵۰/-
۲۰۶	سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ منجانب حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم رض۔	۱۵۰/-
۲۰۷	محترمہ برکت بی بی صاحبہ سندہ	۱۵۰/-
۲۰۸	محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بنت بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ	۵۰/- قسط آخر
۲۰۹	محترمہ استانی حمیدہ صابرہ صاحبہ بنت ڈاکٹر فیض علی صاحب مرحوم۔ ربوہ	۵۰/- قسط دوم
۲۱۰	مکرم شادی خانصاحب چک ۱۲-۷/۱۱۳ منٹگمری	۱۵۰/-
۲۱۱	محترمہ حسن آفتاب بیگم صاحبہ چارباغ ضلع مردان منجانب میجر محمد اسلم خانصاحب مرحوم	۱۵۰/-
۲۱۲	مکرم حکیم غلام جان صاحب۔ گوجرانوالہ	۳۰/- قسط آخر
۲۱۳	جمعدار غلام رسول صاحب کویت	۶۵/- قسط اول
۲۱۴	" " منجانب والد صاحب مرحوم	۱۵۰/-
۲۱۵	مکرم محمد شریف احمد صاحب کویت۔	۱۵۰/-
۲۱۶	مکرم محمد رشید صاحب فورمین کویت۔	۱۵۰/-
۲۱۷	صاحبزادہ محمد امین صاحب امیر جماعت بنوں	۱۵۰/-
۲۱۸	مکرم سید پیر احمد شاہ صاحب بازار پنساریاں سیالکوٹ	۵۰/- قسط آخر
۲۱۹	مکرم اعجاز احمد صاحب کراچی	۸۰/- قسط اول
۲۲۰	مکرم ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی	۵۰/- قسط آخر
۲۲۱	محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کراچی	۱۵۰/-
۲۲۲	مکرم چوہدری عطا محمد صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار منجانب اہلیہ صفیہ بیگم صاحبہ دارالصدر۔ ربوہ	۱۵۰/- روپے
۲۲۳	مکرم قاضی محمد اسلم صاحب کراچی	۱۵۰/- روپے
۲۲۴	محترمہ مسرت بیگم صاحبہ۔ اہلیہ چوہدری ظفر احمد صاحب پسرور سیالکوٹ	۱۵۰/-
۲۲۵	مکرم میجر ملک حبیب اللہ صاحب منجانب والد صاحب مرحوم	۱۵۰/-
۲۲۶	مکرم حمید الدین صاحب کلاتھ مرچنٹ کنڈیارو سندھ	۱۵۰/-
۲۲۷	مجلس خدام الاحمدیہ کنڈیارو سندھ	۸۰/- قسط اول
۲۲۸	مکرم ملک نذیر احمد صاحب کوئٹہ	۱۵۰/-
۲۲۹	مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ	۴۲/- قسط اول
۲۳۰	مکرم حبیب اللہ صاحب بٹ۔ کوہ نمار کراچی	۱۵۰/-
۲۳۱	محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی صدرالدین صاحب کراچی	۱۵۰/-
۲۳۲	محترم نواب عبداللہ خانصاحب ماڈل ٹاؤن۔ لاہور	۱۵۰/-
۲۳۳	مکرم ڈاکٹر عزیز الدین صاحب پبی ضلع پشاور	۱۵۰/-
۲۳۴	محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب بوساطت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۱۵۰/-
۲۳۵	مکرم نواب عبدالرحمٰن صاحب بوساطت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۱۵۰/-
۲۳۶	مکرم مرزا جمال احمد صاحب آفندی بیروت	۱۵۴/-
۲۳۷	مکرم شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائلپور	۱۵۰/-
۲۳۸	محترمہ حیدر بی بی صاحبہ اہلیہ مرحومہ چوہدری فضل احمد صاحب کرسٹہ بہاولپور	۱۵۰/-
۲۳۹	مکرم محمد شریف صاحب چک ۳۰۶ بہر مراد بہاولپور	۱۰۰/- قسط اول
۲۴۰	مکرم رانا عبدالحمید صاحب کنجروڑ ضلع سیالکوٹ	۴۰/- قسط دوم
۲۴۱	مکرم شیخ عبدالقادر صاحب جمرات منڈی لاہور	۱۵۰/-
۲۴۲	مکرم شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب کراچی	۲۰۰/- قسط دوم
۲۴۳	محترمہ ثریا طاہرہ صاحبہ منجانب حضرت مولوی شیر علی صاحب رض	۵۰/- قسط آخر
۲۴۴	چوہدری اسداللہ خانصاحب لاہور	۱۵۰/-
۲۴۵	مکرم قاضی شریف احمد صاحب۔ منجانب ثریا خانم صاحبہ مرحومہ ملتان چھاؤنی	۱۵۰/-
۲۴۶	مکرم احمد سوکیہ صاحب ماریشس ۱۵۰/- (۲۴۷) مکرم میاں عبدالواحد صاحب ریلوے...	

نوٹ:۔ گذشتہ فہرست میں مکرم بابو محمد شفیع صاحب نوشہروی محلہ دارالرحمت ربوہ کی طرف سے ۵۰/- روپے کا اعلان شائع ہوا تھا۔ یہ ان کی آخری قسط تھی۔ اس سے ان کے ۱۵۰/- روپے ادا ہوئے۔

دعائے مغفرت

مکرم صوفی محمد یوسف صاحب رام گڑھی حال احمد نگر سل اور دمہ کی بیماری کی وجہ سے مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۵۹ء مطابق ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۷۸ھ بوقت صبح قریباً ۴ بجے اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اپنی جائداد کے ۱/۳ حصہ کے موصی تھے۔ اور صوم و صلوٰۃ کے بڑے ہی پابند تھے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ بعد نماز جمعہ مولانا شمس صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ محمد ابراہیم سیکرٹری خدمت خلق احمد نگر

پتہ مطلوب ہے

چوہدری رحمت علی صاحب جن کا پہلے جماعت ... سے تعلق تھا ضلع شیخوپورہ میں حیدر آباد ڈویژن کے سیکرٹری مال تھے۔ جماعت ... سے معلوم ہوا ہے کہ وہ ضلع ... میں کہیں آ گئے ہیں۔ لہذا اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو نظارت ہذا کو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ نائب ناظر بیت المال ربوہ

ضلع گجرات کی جماعتیں متوجہ ہوں!

ضلع گجرات کی تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور امیر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام فوری طور پر عمل میں لائیں اور مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ جن جماعتوں میں مجلس خدام الاحمدیہ پہلے سے ہی قائم ہے۔ وہ بھی فوری طور پر خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

ملک عبدالباسط قائد مجلس خدام الاحمدیہ ... ضلع گجرات

ربوہ میں درس القرآن کے اختتام پر اجتماعی دعا

بقیہ صفحہ اول

احباب جماعت کے لئے اور بھی زیادہ اس بات کا محرک ہُوا کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور درازی عمر کے لئے نہایت درجہ عاجزی، خشوع و خضوع اور درد و الحاح سے دعائیں کریں۔ چنانچہ اس بے نظیر روحانی ماحول میں جو درس قرآن مجید کی تکمیل کی وجہ سے پیدا ہُوا تھا۔ ایک ایسی پرسوز اجتماعی دعا ہوئی کہ جس کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کے ہزاروں عاجز بندے جنہیں دعا کی قبولیت اور اس کی برکات پر احمدیت کے ذریعے ایک نیا یقین اور نیا ایمان نصیب ہُوا ہے اپنے مولا کے حضور گریہ و زاری میں مصروف تھے کہ اے ہمارے خالق و مالک اور اے ارحم الراحمین تو اپنے فضل سے اسلام اور احمدیت کی ترقی کے سامان کردے گڑگڑا گڑگڑا کر اپنی یہ دلی تمنا اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہے تھے کہ وہ اپنے خاص فضل کے تحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو پوری صحت و عافیت اور تندرستی و توانائی کے ساتھ دراز سے دراز عمر عطا فرمائے تا غلبۂ اسلام کے وعدے جو الٰہی بشارتوں کے تحت آپ کی ذات کیساتھ وابستہ ہیں۔ آپ کی زندگی میں ہی بہ تمام و کمال پورے ہوں۔ عجز و نیاز کے اس عالم میں مسجد کی تمام فضا ہچکیوں سسکیوں اور درد و کرب سے نکلی ہوئی آہ و زاری سے گونج رہی تھی دعا جو سوا چھ بجے شروع ہوئی تھی۔ ساڑھے چھ بجے تک جاری رہی۔

درس مکمل ہونے پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دور و نزدیک کے ممالک اور پاکستان کے ان احباب کے ناموں کی طویل فہرست پڑھ کر سنائی۔ جنہوں نے رمضان المبارک کی اس خصوصی اجتماعی دعا کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی خدمت میں بذریعہ تار دعا کی درخواست کی تھی۔ ان میں مشرق و مغرب کے ملکوں سے آئی ہوئی بیشمار تاریں تھیں

مکرم مولوی صاحب نے دنیا میں غلبۂ اسلام حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد۔ جملہ مبلغین کرام اور درویشان قادیان اور ربوہ سے جماعتی اور قومی امور کے لئے خصوصی رنگ میں دعا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

امسال ماہ رمضان میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری، مکرم صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مکرم مولوی ظہور حسین صاحب مجاہد بخارا اور مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل نے قرآن مجید کا درس دیا۔ جس کے اختتام پر ہی یہ اجتماعی دعا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے۔ اور ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

امریکی بحری بیڑہ بیروت میں

لنڈن یکم مئی۔ امریکہ کے چھٹے بحری بیڑہ کے چھ یونٹ کل بیروت (لبنان) پہنچ گئے ہیں۔ جہاں وہ چار دن قیام کریں گے۔ ۲ مئی کو دو امریکی تباہ کن جہاز بیروت پہنچ جائیں گے ان چھ یونٹوں میں دنیا کا سب سے بڑا طیارہ بردار جہاز فورسٹل بھی شامل ہے۔ جس کا وزن ساٹھ ہزار ٹن ہے یاد رہے کہ تقریباً ایک ہفتہ قبل اردن کے بحران کے پیش نظر امریکی بیڑے کو اچانک بحیرہ روم میں نقل و حرکت کا حکم دیا گیا تھا۔

درخواست دعا

میری لڑکی فہیم روحی عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہے اور آجکل کراچی میں زیر علاج ہے احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ اور میری مالی مشکلات دور ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

سید محمد سعید سلیم۔ دار التجلید لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵